حمدِ باری تعالیٰ

روشن ہے تجھ سے کُو بہ کُو، اللہ جلَّ شانہٗ
ہے نور تیرا چار سُو، اللہ جلَّ شانہٗ

اے خالقِ کون و مکاں، قدرت کا تیری ہے نشاں
یہ کائناتِ رنگ و بُو، اللہ جلَّ شانہٗ

روزِ ازل سے تا ابد، گونجے سدا 'اللہ صمد'
ہر سمت ہے: 'اللہَ ھُوْ'، اللہ جلَّ شانہٗ

روح ودل وجاں کے مکیں، تو ہے رگِ جاں سے قریں
پھر بھی ہے تیری جستجو، اللہ جلَّ شانہٗ

جاں سُکھ میں ہو دِل چین میں، حاضر ہوں ہم حرَمین میں
ہے یہ دعا، یہ آرزو، اللہ جلَّ شانہٗ

قرآن کے اکرام پر، اپنے نبی کے نام پر
جو مانگئے، دیتا ہے تُو، اللہ جلَّ شانہٗ

میں نے کہا: "آزار ہے، دل میں خطا کا بار ہے"
تو نے کہا: "لا تقنطو"، اللہ جلَّ شانہٗ

اصحابؓ و آلِؑ مصطفیٰؐ، عکسِ جمالِ مصطفیٰؐ
غوث الورا آئینہ رُو، اللہ جلَّ شانہٗ

دل میں حبیبؒ آباد ہوں اور حضرتِ حدادؒ ہوں
ہے اصفیاء کی آرزو، اللہ جلَّ شانہٗ

ہے شیخِ کامل کی عطا، سانسوں میں چلتی ہے ثنا
جیسے رگوں میں ہے لہو، اللہ جلَّ شانہٗ

حامدؔ تو رہ کی خاک ہے، محبوب تیرا پاک ہے
میں نام لوں کر کے وضو، اللہ جلَّ شانہٗ

☆☆☆

سیّد حامدؔ یزدانی

۱۲۔ ربیع النبی ۱۴۳۴ھ